نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا سید ابو معاویہ ابو ذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ

اُن کی چشمِ عنایت ہوئی ملتفت
مجھ سے عاصی کو اُن کا پیام آ گیا
عمر بھر کے ترستے ہوئے رِند کو
بادۂ عشق و مستی کا جام آ گیا

مدتوں بعد اذنِ حضوری ملا
میری قسمت کا تارا گیا اَوج پر
کچھ گناہوں کو آنسو بہا لے گئے
کچھ میرا جذبِ صادق بھی کام آ گیا

صحنِ مسجد بنا جلوہ گاہِ نبی
دست بوسی کا اعزاز بخشا گیا
ایک ذرہ بنا رشکِ شمس و قمر
بادشاہوں کی صف میں غلام آ گیا

مُہر بہ لب، دل پہ جنوں
اور آنکھیں بھی حیرت کی تصویر تھیں
یوں ہوئے محوِ دیدار ہم دوستو!
راہِ الفت میں یہ بھی مقام آ گیا

میرے کام و دہن کو حلاوت ملی
آنکھیں روشن ہوئیں، قلب مسرور ہے
روح مخمور ہے، بخت بیدار ہے
میرے لب پہ محمد کا نام آ گیا